CONSTITUTION
Tehreek-e-Awam Pakistan

Email: tehreekeawampak@gmail.com

Website: www.tehreekeawampakistan.com

فیصلہ کرنے سے پہلے سو مرتبہ سوچو۔ مگر
جب فیصلہ کرلو تو مرد کی طرح ڈٹ جاؤ۔
قائداعظم محمد علی جناح (بانی پاکستان)

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں
علامہ محمد اقبال (شاعرِ مشرق)

جمہوریت کو اشرافیہ کی خواب گاہوں سے عوام کی دہلیز تک لانے کے لئے تحریک عوام پاکستان کا ساتھ دیں

محمد زاہد اعوان (چیئرمین)

آئین

تحریک عوام پاکستان

پارٹی کا نام وایڈریس

باب.1

شق نمبر۱) مجوزہ سیاسی جماعت کا نام تحریک عوام پاکستان ہوگا جسے انگلش کے حروف تہجی T-A-P سے بھی لکھا اور پکارا جا سکتا ہے.

شق نمبر۲) مجوزہ سیاسی جماعت وفاق پاکستان کے زیر انتظام تمام انتظامی اکائیوں پر محیط ہوگی.

شق نمبر۳) مرکزی دفتر D-195 ، بلاک نمبر 7 گلشن اقبال ضلع شرقی کراچی ہوگا.

شق نمبر۴) پارٹی کا ای میل ایڈریس **tehreekeawampak@gmail.com** ہوگا.

شق نمبر۵) پارٹی کی ویب سائٹ **www.tehreekeawampakistan.com** ہوگی.

اغراض و مقاصد:

باب 2.

شق نمبر۱) پاکستان کی سلامتی، معاشی ترقی کو ناقابل تسخیر بنانے کے لئے تحریک عوام پاکستان پارلیمنٹ میں ایسی آئینی ترامیم لائیگی جن سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ:

پاکستان کا عدالتی نظام طاقتور اور مالداروں کے مفادات کا تحفظ کرنے کی بجائے عام پاکستانی شہری کے مفادات کا محافظ بنے۔

عدالتوں میں جج صاحبان کے تقرر کو دین اسلام کے تعین کردہ معیار کے تابع بنایا جا سکے۔ جج بننے کے لئے دور خلافت کی تعیناتیوں اور تقرریوں کے طریقہ کار سے رہنمائی لی جائے۔

عدالتوں کے فیصلے سیاسی، مالی یا کسی بھی دیگر دباؤ سے آزاد کرنے کے لئے قانون سازی کی جائے۔ اعلی عدلیہ کے جج صاحبان کے تقرر کے طریقے کو یکسر تبدیل کر کے ایسا نظام تشکیل دیا جا سکے جس سے عدلیہ پر حکومتی، سیاسی، مذہبی یا اداروں کا باؤ ہمیشہ کے لئے ختم ہو۔

پاکستان کے تمام اداروں میں میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام ادارے میرٹ پر تقرریوں اور تعیناتیوں کے پابند ہوں۔ سرکاری ملازمتوں اور تعیناتیوں میں کسی بھی قسم کی حکومتی یا سیاسی مداخلت کے تمام راستے بند کیے جا سکیں۔

عوام کی بھر پور قوت، پارلیمنٹ میں اکثریت کے ذریعے پاکستان کے تمام اداروں میں ترقی اور ترقی کا فقط ایک پیمانہ مقرر کیا جا سکے۔ جو فرد جس دن سے ملازمت میں آئے اس تناسب سے اعلی ترین تقرریوں میں صرف ایک سینئر فرد اس ادارے کی قیادت کے لئے نوٹی فائی کیا جائے۔ ان تقرریوں کے لئے افسران کا پینل بنانے اور پسند یا ناپسند کا عمل دخل کلی طور پر ختم کیا جا سکے۔

اداروں کے سربراہان اپنے اداروں میں ترقیوں اور تبادلوں کے لئے با اختیار ہوں تا کہ اداروں کا نظم وضبط قائم رکھا جا سکے۔

پاکستان کو جامع اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لئے بھرپور کردار ادا کیا جائے۔ ریاست کی جغرافیائی حدود میں مقیم لسانی، مذہبی اقلیتوں کے حقوق یقینی بنایا جائے۔ ریاست کے ہر شہری کو اس کے عقیدے کے مطابق زندگی گذارنے کی آزادی یقینی بنائی جا سکے۔

شق نمبر ۲) پاکستان کی معیشت کو امداد اور قرضوں سے نجات دلانے کے لئے ایسے فیصلے کئے جا سکیں جن پر عمل کر کے پاکستان تمام غیر ملکی قرضوں سے آزاد ہو سکے گا۔ 1958ء سے پارٹی کے برسراقتدار آنے تک ان شاءاللہ پاکستانی بینکوں کی طرف سے معاف کئے گئے تمام قرضے ریاستی قوت کے ذریعے قومی خزانے میں واپس کروائے جائیں گے۔

شق نمبر ۳) پاکستان میں بسنے والے بنگلہ زبان بولنے والے پاکستانیوں اور بہاری بھائیوں کو پاکستان کے شہریوں کے برابر حقوق دلانے کے لئے آئین میں ترامیم کے ذریعے ان کے آئینی حقوق بحال کرے گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کئے لئے قانون سازی کی جائے گی کہ بنگلہ زبان بولنے والے یا بہاری ماں باپ کے وہ بچے جو پاکستان میں پیدا ہوں انہیں پاکستان کی شہریت بلا کسی تخصیص مل سکے۔

شق نمبر ۴) پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا تحفظ اور ریاست کے تحفظ کے ذمہ دار اداروں کی تطہیر کر کے سیاسی آلائشوں سے یکسر پاک کرنا۔

شق نمبر ۵) پاکستان کے نوجوانوں کو حکومتی امور کا حصہ بنانے کے لئے خصوصی قانون سازی کی جائے گی۔

شق نمبر ۶) پاکستان کی زرعی پالیسی کو نئے سرے سے ترتیب دے کر زرعی زمین کی ملکیت کی حد مقرر کی جائے گی۔ زراعت کو حکومتی سرپرستی کے ذریعے کاشتکاروں کے لئے منافع بخش بنایا جائے گا۔ کاشتکاروں کو کھاد، بیج، زرعی مشینری سرکاری سرپرستی میں فراہم کی جائے گی۔ کاشتکاروں کی اضافی فصلیں حکومت خرید کر کاشتکاروں کو کسی بھی نقصان کے خدشے سے نجات دلائے گی۔ پاکستان کی ایک زرعی ملک ہونے کی حیثیت کو تحفظ دینے کے لئے ریاستی قوت کے ذریعے ملکی زراعت کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا۔

شق نمبر ۷) ماضی میں پاکستان کی تمام حکومتوں نے تعلیم کی طرف واجبی توجہ دی جس کی وجہ سے علم کا حصول کاروباری صورت اختیار کر چکا ہے۔ پرائیویٹ اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں کریانے کی دوکان، مارکیٹ اور سپر مارکیٹ کا درجہ اختیار کر گئے ہیں۔ غریب اور متوسط طبقے واجبی تعلیم کے حصول تک محدود ہو چکے ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی اور علوم پر مبنی تعلیم فقط چند خاندانوں کی دسترس میں ہے پاکستان میں تعلیم کا یکساں نظام نافذ کرنے کے لئے تحریک عوام پاکستان ان شاءاللہ برسر اقتدار آنے کے فوری بعد ملک میں تعلیمی بجٹ کو دفاعی بجٹ کے ہم پلہ بنا کر سرکاری تعلیمی اداروں، اساتذہ کا معیار جدید دور کے تقاضوں کے مطابق بنائے گی۔ تاکہ آنے والی نسلیں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی ترقی اور علوم سے استفادہ کر سکیں۔

شق نمبر ۸) ہر شہری کے لئے تعلیم روزگار، کاروبار، جان و مال کا تحفظ، بڑھاپے میں بزرگ شہریوں کو خصوصی مراعات دے کر ریاست کی ذمہ داریوں کو عملی جامہ پہنانا۔

شق نمبر ۹) پاکستان کی تمام لسانی اکائیوں کے بنیادی انسانی و آئینی حقوق کو آئین کی روشنی میں یقینی بنانا۔

شق نمبر ۱۰) ریاست کی جغرافیائی اہمیت کے تناظر میں پڑوسی ممالک کے ساتھ پر امن بقائے باہمی کی بنیاد پر بہترین تعلقات استوار کرنا۔ ریاست پاکستان کی نظریاتی اساس یعنی نظریہ پاکستان کے نکات کے مطابق مسلم ممالک کے ساتھ خصوصی تعلقات کا قیام۔ تحریک عوام پاکستان مسلم ممالک کے ساتھ ملکر اقوام متحدہ کی طرز پر ایک ایسا ادارہ بنانے کی کوشش کرے گی جو دنیا بھر کے مسلمانوں کا واحد اور طاقتور ترین نمائندہ ادارہ بنے اور دنیا بھر میں مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ کر سکے۔

شق نمبر ۱۱) پاکستان اور پڑوسی ملک بھارت کے مابین طویل عرصے سے حل طلب مسئلہ کشمیر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی حقیقی روح کے مطابق حل کو یقینی بنانے کے لئے کشمیری بھائیوں کی سفارتی، اخلاقی امداد کا تسلسل یقینی بنانا۔

شق نمبر ۱۲) ملک بھر میں زرعی زمینوں، سرکاری و غیر سرکاری رہائشی، فلاحی زمینوں پر قبضوں کے خاتمے اور ملک بھر میں عوام الناس کو اس عذاب سے نجات دلانے کے لئے ایک نئی فورس کھڑی کی جائے گی جس کا دائرہ اختیار پورے ملک تک محیط ہوگا۔

شق نمبر ۱۳) پاکستان کی قومی زبان اردو کے ساتھ ساتھ پاکستان میں بولی جانے والی تمام علاقائی زبانوں کی بقا، ترقی اور ترویج کے لئے جامع قانون سازی کی جائے گی تاکہ پاکستان میں بولی جانے والی زبانوں کو معدوم ہونے سے بچایا جا سکے۔

شق نمبر ۱۴) بیرون ملک ملازمت یا کاروباری پاکستانیوں کی عزت، تحفظ اور ان کے خاندانوں کے لئے خصوصی مراعات، اسکالرشپس اور پاکستان کے اندر ان کے خاندانوں کی مناسب دیکھ بھال کے لئے ایک علیحدہ محکمہ تشکیل دیا جائے گا تاکہ بیرون ممالک میں سبز پاسپورٹ کو وہی عزت، مرتبہ اور احترام مل سکے جو امریکہ، برطانیہ جیسے ممالک کے پاسپورٹ کو حاصل ہے۔

شق نمبر ۱۵) پاکستان کو ترقی یافتہ صنعتی ممالک کی صف میں شامل کرنے کے لئے صنعت کاروں کے لئے خصوصی مراعات یقینی بنائی جائیں گی تاکہ صنعت کار بلا کسی خوف پاکستان کی صنعت کا پہیہ تیز رفتاری سے چلا سکیں۔ صنعت کاروں کو درآمدات و برآمدات کے لئے ایسی سہولتیں فراہم کرنا یقینی بنائیں گے کہ پاکستان کا ہر صنعت کار بہترین صلاحیتوں کا استعمال کر کے پاکستانی صنعت کو عروج پر لے جا سکے۔

باب: 3 رکنیت اور ممبران کی جانب سے ممبر شپ فیس

شق نمبر ۱) ہر پاکستانی شہری جس کی عمر اٹھارہ سال سے زائد ہو مبلغ ایک سو (100) روپیہ کی رکنیت فیس ادا کر کے پارٹی کا رکن بن سکتا ہے۔

شق نمبر ۲) پارٹی رکنیت حاصل کرنے کے لئے پارٹی آئین اور ضوابط کا پابند رہنا لازمی ہوگا۔

شق نمبر ۳) کسی دوسری جماعت کا رکن یا سرکاری ملازم تحریک عوام پاکستان کا رکن بننے کا اہل نہیں ہوگا۔

شق نمبر ۴) کسی دوسری سیاسی جماعت کا رکن اپنی سابقہ جماعت کی رکنیت سے مستعفی ہو کر پارٹی کی رکنیت حاصل کر سکتا ہے۔

شق نمبر ۵) بیرون ممالک مقیم پاکستانی شہری بھی تحریک عوام پاکستان کی رکنیت حاصل کر سکتے ہیں لیکن دوہری شہریت رکھنے والے پاکستانی شہری کی رکنیت حاصل نہیں کر سکیں گے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے شہری بھی تحریک عوام پاکستان کے رکن نہیں بن سکیں گے۔

شق نمبر ۶) ریاستی آئین / ریاستی اداروں کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث کوئی بھی شہری تحریک عوام پاکستان کی رکنیت کا اہل نہیں ہوگا۔

شق نمبر ۷) تحریک عوام پاکستان کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد ہر رکن پارٹی کی تنظیم کے کسی بھی عہدے کے حصول کے لئے پارٹی آئین اور ضوابط کے مطابق ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر ۸) اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق صوبائی اسمبلی، قومی اسمبلی یا سینیٹ کا رکن بننے کے لئے نااہل کوئی رکن تحریک عوام پاکستان کا عہدے دار نہیں بن سکے گا۔

باب 4: پارٹی کے اندرونی انتخابات کے لئے قواعد اور طریقہ کار

شق نمبر ۱) پارٹی میں انتخابات کروانے کے لئے انچارج الیکشن سیل چیئرمین کی منظوری سے نامزد کیا جائے گا۔

شق نمبر ۲) پارٹی کے انتخابات الیکشن ایکٹ 2017 اور الیکشن رولز 2017 کے تحت خفیہ رائے شماری سے کروائے جائیں لیکن مقابل امیدوار نا ہونے کی صورت میں انچارج الیکشن سیل امیدواروں کی بلا مقابلہ کامیابی کا نوٹی فکیشن جاری کر سکے گا۔

شق نمبر ۳) الیکشن ایکٹ 2017 اور الیکشن رولز 2017 کی رہنمائی میں پارٹی کے اندرونی انتخاب کروانے کے سات دن کے اندر نتائج الیکشن کمیشن کو بھجوائے جائیں گے۔

باب 5: پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ:

شق نمبر 1) پارٹی کا مرکزی تنظیمی ڈھانچہ درج ذیل ترتیب سے تشکیل دیا جائیگا:

۱) چیئرمین	۲) وائس چیئرمین اول	۳) وائس چیئرمین دوم	۴) صدر	۵) نائب صدور
۵) سیکریٹری جنرل	۶) ڈپٹی سیکریٹری جنرل	۷) سیکریٹری مالیات	۸) سیکریٹری اطلاعات	۱۱) ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات
۱۲) جوائنٹ سیکریٹریز	۱۱) آفس سیکریٹری	۱۲) مجلس شوریٰ		

شق نمبر 2) پارٹی قیادت کی مشاورت سے مرکزی، صوبائی، ڈویژنل کابینہ میں حسب ضرورت نائب صدور اور جوائنٹ سیکریٹریز کی تعداد پانچ یا سات تک بڑھائی جا سکے گی۔

شق نمبر 3) ابتدا میں تحریک عوام پاکستان کے مرکزی انتخابات کروائے جائیں گے جبکہ صوبائی، ڈویژنل، ضلعی انتخابات پارٹی رجسٹریشن کا عمل مکمل ہونے کے بعد کروائے جائیں گے۔

شق نمبر 4) منتخب عہدے داران مدت کی تکمیل کے بعد نئے عہدے داران کے انتخاب تک اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

شق 5) کوئی بھی عہدے دار دوسری یا تیسری مدت کے لئے انتخاب لڑنے کا مجاز ہوگا۔ کوئی عہدے دار بوجوہ مستعفی ہونا چاہے تو اپنا استعفیٰ صدر یا سیکریٹری جنرل کو تحریری طور پر پیش کرے گا جسے چیئرمین کی مشاورت سے منظور یا مسترد کیا جا سکے گا۔

شق نمبر 6) تحریک عوام پاکستان کے مرکزی عہدے داران کا انتخاب پانچ (5) سال کی مدت کے لئے ہوگا۔

شق نمبر 7) مرکزی کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے خاتمے سے 120 دن پہلے ہی نئی کابینہ کے لئے انتخابات کا عمل مکمل کیا جانا لازمی ہوگا۔

شق نمبر 8) الیکشن ایکٹ 2017 کے ضابطہ نمبر 206-A کی روشنی میں خواتین کی پانچ فیصد 5% نمائندگی یقینی بنائی جائے گی۔

باب:6

چیئرمین:

شق نمبر۱) پارٹی چیئرمین کے پاس حتمی اختیارات ہونگے جنہیں مرکزی کابینہ کے اکثریتی اراکین کی مشاورت سے پارٹی کے مفاد کے لئے استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

ذیلی شق ۱-الف) چیئرمین کسی مخصوص صورتحال میں عارضی طور اپنی ذمہ داریاں وائس چیئرمین اول کو تفویض کر سکے گا۔

ذیلی شق ۱-ب) تحریک عوام پاکستان کے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے منظور کردہ آئین میں نئی ترامیم/اضافے کے لئے چیئرمین کی منظوری لازمی ہوگی۔

شق نمبر۲) چیئرمین بوقت ضرورت وائس چیئرمین دوم کو مرکزی صدر کے فرائض سرانجام دینے کے احکامات کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر۲) چیئرمین تحریک عوام پاکستان پارٹی کی مرکزی تنظیم اور مجلس شوریٰ کی ریاستی و پارٹی آئین کے مطابق کارکردگی پر نظر رکھے گا۔

شق نمبر۳) چیئرمین تحریک عوام پاکستان پارٹی آئین کی خلاف ورزی یا پارٹی مفادات کے خلاف سرگرمیوں کے تناظر میں مجلس شوریٰ کے اراکین کی اکثریتی رائے سے پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور نچلی سطح کی تنظیموں کے عہدے داروں کو برطرف کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر۴) مرکزی صدر اور مرکزی مجلس شوریٰ پارٹی کے اراکین کی اکثریتی رائے سے کئے گئے چیئرمین کے فیصلے ماننے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر۵) چیئرمین تحریک عوام پاکستان مجلس شوریٰ کے اراکین سے مشاورت کے بعد مرکزی تنظیم کے علاوہ تشکیل دیئے جانے والے تنظیمی ڈھانچوں کے لئے ذمہ داران کا تعین کرنے کا مجاز بھی ہوگا۔

شق۶) چیئرمین تحریک عوام پاکستان ملکی حالات اور سیاسی صورتحال کی مناسبت سے پارٹی پالیسی میں ردوبدل کا بھی مجاز ہوگا۔

شق نمبر۷) چیئرمین تحریک عوام پاکستان پارٹی کے مفادات کے پیش نظر پارٹی کی تشکیل کے اولین مرحلے میں پارٹی کے مرکزی اور صوبائی عہدے داروں کی نامزدگی کا مجاز ہوگا جبکہ بعد ازاں پارٹی آئین میں ضروری ترامیم کے بعد پارٹی کے عہدے داروں کا باقاعدہ انتخاب ووٹ کے ذریعے عمل میں لایا جائیگا۔

شق نمبر۸) چیئرمین تحریک عوام پاکستان پارٹی امور کو چلانے کے لئے دستیاب فنڈ سے تمام اخراجات کا مجاز ہوگا تاوقتیکہ آئین میں ترمیم کے بعد پارٹی فنڈ، رکنیت فیس اور عطیات کا باقاعدہ رجسٹر مرتب کیا جائے اور اخراجات کی حد کا تعین بھی کر دیا جائے۔

باب:7

وائس چیئرمین

شق نمبر۱) چیئرمین تحریک عوام پاکستان کی سیاسی و سماجی مصروفیات کے پیش نظران کی معاونت کے لئے وائس چیئرمین اول اور وائس چیئرمین دوم کا تقرر کیا جائے گا۔

شق نمبر۲) وائس چیئرمین اول اور وائس چیئرمین دوم اہم ترین پارٹی پالیسیوں پر عملدرآمد اور ہنگامی حالات میں چیئرمین کی معاونت کریں گے۔

باب:8

مرکزی صدر

شق نمبر۱) تحریک عوام پاکستان کی سیاسی سرگرمیوں، تنظیمی ڈسپلن، رکنیت سازی، پارٹی کے لئے فنڈ اور عطیات جیسے اہم معاملات کے لئے چیئرمین کی اجازت سے پارٹی امور کا انتظامی سربراہ ہوگا۔

شق نمبر۲) صدر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ پارٹی امور پارٹی آئین اور قواعد و ضوابط کے مطابق چلائے۔

شق نمبر ۳) چیئرمین کی عدم موجودگی یا اجازت سے پارٹی اجلاس کی صدارت کرے۔

شق نمبر ۴) پارٹی مفادات کے خلاف کام کرنے والے عہدے داروں کی سرگرمیاں چیئرمین کو رپورٹ کریگا اور تادیبی کاروائی کے لئے اپنی سفارشات بھی منسلک کرے گا۔

شق نمبر ۵) پارٹی کے دفاتر، عہدے داروں اور سیاسی سماجی سرگرمیوں کی بھرپور جانچ کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر ٦) چیئرمین کی اجازت سے دستیاب فنڈ سے پارٹی امور چلانے کے لئے اخراجات کا مجاز ہوگا۔

باب:9 سیکریٹری جنرل

شق نمبر ۱) سیکریٹری جنرل وہ تمام ذمہ داریاں ادا کرے گا جو اسے چیئرمین، مرکزی صدر یا مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے تفویض کی جائیں گی۔

شق نمبر ۲) سیکریٹری جنرل کی ذمہ داریوں میں چیئرمین اور مرکزی صدر کی ہدایات کی روشنی میں پارٹی اجلاس منعقد کرنا بھی شامل ہوگا۔

شق نمبر ۳) صدر کی عدم موجودگی میں صدارتی اختیارات کی مطابقت سے پارٹی امور چلانا بھی سیکریٹری جنرل کی ذمہ داریوں میں شامل ہوگا۔

شق نمبر ۴) پارٹی کے تمام اجلاس کی جامع رپورٹ مرتب کرکے چیئرمین اور مرکزی صدر کو پیش کرے گا۔

شق نمبر ۵) مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس کا ایجنڈا اراکین تک پہنچانا اور تمام اراکین کی شرکت یقینی بنانا بھی سیکریٹری جنرل کی ذمہ داری ہوگی۔

باب:10 صوبائی تنظیم

شق نمبر ۱) باب نمبر 4 کی شق نمبر 1 کے مطابق صوبائی تنظیم میں بھی حسب ضرورت نائب صدور اور جوائنٹ سیکریٹریز کی تعداد پانچ یا سات تک بڑھائی جا سکے گی۔

شق نمبر ۲) صوبائی کابینہ درج ذیل عہدوں پر مشتمل ہوگی:

۱) صدر	۲) نائب صدور	۳) جنرل سیکریٹری	۴) ڈپٹی جنرل سیکریٹری
۵) سیکریٹری اطلاعات	٦) سیکریٹری مالیات	۷) جوائنٹ سیکریٹریز	۸) آفس سیکریٹری

باب: 11 ڈویژنل تنظیم

شق نمبر ۱) باب نمبر 4 کی شق نمبر 1 اور باب نمبر 12 کی شق نمبر 1 کے تناظر میں ڈویژنل تنظیم میں بھی میں بھی حسب ضرورت نائب صدور اور جوائنٹ سیکریٹریز کی تعداد پانچ یا سات تک بڑھائی جا سکے گی۔

شق نمبر ۲) ڈویژنل کابینہ درج ذیل عہدوں پر مشتمل ہوگی:

۱) صدر	۲) نائب صدور	۳) جنرل سیکریٹری	۴) ڈپٹی جنرل سیکریٹری
۵) سیکریٹری اطلاعات	٦) سیکریٹری مالیات	۷) جوائنٹ سیکریٹریز	۸) آفس سیکریٹری

شق نمبر ۳) صوبائی تنظیم کی ترتیب کی روشنی میں ڈویژنل، ضلعی تنظیم سے بھی ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات کا عہدہ ختم کر دیا جائیگا۔

باب:12

ذیلی تنظیمیں

شق نمبر ۱) مرکزی وصوبائی تنظیم کے علاوہ معاشرے کے مندرجہ ذیل طبقات پر مشتمل ذیلی تنظیمیں بھی حسب ضرورت تشکیل دی جائیں گی:

۱)خواتین **۲)یوتھ** **۳)لائیرز** **۴)لیبر** **۵)علماءمشائخ** **۶)اقلیتی**

۷)اسپورٹس **۸)ویلفیئر** **۹)تاجر وصنعتکار**

شق نمبر ۲) تحریک عوام پاکستان کی سیاسی سرگرمیوں اور رکنیت میں اضافے کو مدنظر رکھ کر بیرون ملک بسنے والے پاکستانیوں جو دوہری شہریت کے حامل نہ ہوں پر مشتمل تنظیمیں بھی تشکیل دے جائیں گی جن کا ڈھانچہ مرکزی اور صوبائی تنظیموں کی طرز پر ہوگا۔

شق نمبر 2)(اضافی) پارٹی کارکنان، ہمدردان اور ووٹرز کی بہبود اور سماجی مسائل کے حل کیلئے مروجہ ملکی قوانین کے مطابق ویلفیئر تنظیم بھی تشکیل دیا جائے گی جسے ملکی قوانین کے مطابق باقاعدہ رجسٹر کروایا جائے گا۔

باب:13

مجلس شوری

شق نمبر ۱) ابتدا میں پچیس (25) اراکین علاوہ مرکزی کابینہ پر مشتمل ہوگی جن کا تعین چیئرمین کی مشاورت سے کیا جائے گا مرکزی کابینہ کے اراکین بربنائے عہدہ مرکزی مجلس شوری کے رکن ہونگے۔

شق نمبر ۲) مرکزی مجلس شوری وائس چیئرمین اول ودوم کی مشاورت اور چیئرمین کی منظوری سے مرکزی وصوبائی عہدے داران کے انتخاب کا طریقہ کار طے کرے گی۔

اراکین کے مابین تنازعات حل کرنے بوجوہ رکنیت معطل یا خارج کرنے کا طریقہ

شق نمبر ۳) تحریک عوام پاکستان میں کسی مسئلے پر اختلاف یا گروپ بندی کی صورت میں **مرکزی مجلس شوری** کی اکثریت اختلافات اور گروپ بندی کے خاتمے میں مرکزی کردار کی حامل ہوگی۔

شق نمبر ۲) پارٹی کے اندرونی تنازعات کے حل کے لئے مجلس شوری باہمی مشاورت سے شوری کے تین اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے گی جو پارٹی کے تمام عہدے داران اور اراکین کے ساتھ رابطوں میں رہے گی اور کسی بھی عہدے دار یا رکن کو درپیش مسئلے کے حل کے لئے بروقت اقدامات کرے گی اور حتمی منظوری کے لئے پارٹی چیئرمین کو پیش کرے گی۔

شق نمبر ۳) پارٹی آئین کی سنگین خلاف ورزی یا کسی سنگین شکائت کی صورت میں متعلقہ رکن کو شوکاز نوٹس جاری کیا جائے متعین وقت میں تسلی بخش جواب نہ ملنے صورت میں مجلس شوری کسی بھی رکن یا عہدے دار کی رکنیت مخصوص وقت کے لئے معطل کر سکے گا جس کے بعد اس رکن یا عہدے دار کو پارٹی سے خارج کرنے کی سفارش چیئرمین کو ارسال کرے گی جس پر چیئرمین کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

باب 14

عوامی نمائندگی اور قانون ساز اداروں کیلیئے امیدوار نامزد کرنے کا طریقہ

شق نمبر ۱) قومی، صوبائی، سینیٹ اور لوکل باڈیز کے انتخابات کے لئے امیدواروں کا انتخاب خالصتا میرٹ پر ہوگا۔

شق نمبر ۲) پارلیمانی بورڈ عام انتخابات، ضمنی یا سینیٹ کے انتخاب کے لئے پارٹی امیدواروں کا انتخاب کرے گا۔

شق نمبر ۳) چیئرمین تحریک عوام پاکستان پارلیمانی بورڈ کا سربراہ، مرکزی، صوبائی و ڈویژنل صدور پارلیمانی بورڈ کے رکن ہونگے۔ اسی تناظر میں پارٹی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی پارلیمانی بورڈ بھی تشکیل دیے جا سکیں گے۔

شق نمبر ۴) بلدیاتی انتخابات کے لئے ضلعی ڈویژنل اور صوبائی تنظیموں کی مشاورت سے مقامی سطح پر پارلیمانی بورڈ تشکیل دیئے جائیں گے

شق نمبر ۵) پارلیمنٹ کے انتخابات کے لئے نامزدگیاں کرتے وقت اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ خواتین کو پانچ فیصد 5% تک نمائندگی مل سکے۔

شق نمبر ۶) منتخب اسمبلیوں اور سینیٹ میں پارٹی پارلیمانی لیڈر کا انتخاب چیئرمین کریں گے۔

باب 15

مالیات و اکاؤنٹس

شق نمبر ۱) تحریک عوام پاکستان کی رکنیت سازی کی فیس، فنڈز اور عطیات تحریک عوام پاکستان کے نام سے پاکستان کے کسی بھی شیڈولڈ بینک میں جمع کروائے جائیں گے۔ پارٹی کا کوئی اکاؤنٹ بیرون ملک نہیں کھولا جائے گا۔

شق نمبر ۲) تحریک عوام پاکستان کے لئے بینک کا انتخاب چیئرمین وائس چیئرمین اول، وائس چیئرمین دوم اور مرکزی صدر کی مشاورت کے ساتھ کرے گا۔

شق نمبر ۳) تحریک عوام پاکستان کا بینک اکاؤنٹ سیکریٹری مالیات اور چیئرمین کا نامزد پارٹی عہدے دار مشترکہ طور پر چلائیں گے۔

شق نمبر ۴) تحریک عوام پاکستان پارٹی اخراجات کے لئے عہدے داران، اراکین شوری، کور کمیٹی کے اراکین سے مالی معاونت حاصل کر سکے گی جس کی آمدن و اخراجات کا حساب باقاعدگی سے مرتب کیا جائے گا۔ اراکین کی رکنیت فیس، پارٹی کے لئے خصوصی عطیات بھی آمدن کا ذریعہ ہونگے۔

شق نمبر ۵) پارٹی کے تنظیمی، انتخابی و دفتری اخراجات کیلیئے پارٹی کے صاحب حیثیت اراکین، اندرون و بیرون ملک ہمخیال پاکستانی (جو دوہری شہریت کے حامل نا ہوں) صنعتکاروں، تاجروں اور کاروباری افراد سے ان کی حیثیت کے مطابق مالی معاونت کی درخواست کی جائے گی۔

باب:16

تحریک عوام پاکستان کے آئین مین ترامیم

ملکی حالات اور پارٹی کی بڑھتی ہوئی رکنیت کے پیش نظر چیئرمین کی اجازت اور مجلس شوری کے اراکین کی دوتہائی اکثریت کی منظوری کے بعد تحریک عوام پاکستان کے آئین میں ترامیم شامل کی جا سکتی ہیں۔ جنہیں باقاعدہ آئین کا حصہ سمجھا جائے گا۔

باب 17

(اضافی) الیکشن ایکٹ 2017 کی ہدایات کی روشنی میں فارم-C مقررہ وقت پر الیکشن کمیشن میں جمع کروایا جائیگا۔

تحریکِ
عوام پاکستان

مرتب کنندہ:

سید فرقان علی شاہ

مرکزی سیکریٹری مالیات تحریک عوام پاکستان

موبائل نمبر:0316-5222323

دستخط: ______________________